السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فارغ اوقات میں انسان مختلف قسم کے کھیل کھیلتا ہے اورایسے تمام کھیل درست ہیں یا نہیں جن میں شرط وغیرہ نہ لگائی جائے مثلاًلڈو وغیرہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

لاَ سَبَقَ اِلاَّ فِيْ نَصْلٍ اَوْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ» مشکوۃ-کتاب الجہاد-باب اعداد الۃ الجہاد-الفصل الثانی-حدیث 3874»

'' آ گے بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں '' رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

كُلُّ شَيْئٍ يَلْهُوْبِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلاَّ رَمْيَه بِقَوْسِهِ ، وَتَأْدِيْبَهٗ فَرَسَهٗ ، وَمُلاَعَبَتَهٗ امْرَأَتَهٗ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ» مشکوۃ-کتاب الجہاد-باب اعداء آلۃ الجہاد-الفصل الثانی-حدیث 3872»

'' جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں '' تو شریعت نے جن کھیلوں کی اجازت دی ہے لڈو ، فٹ بال والی بال ، کرکٹ اور گلی ڈنڈا وغیرہ ان میں شامل نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جہادوامارت کے مسائل ج1ص455

محدث فتویٰ